© rasailojaraid.com

ابو معاویہ رحمانی
رحیم یار خان

شاہ جی کے مشن کی تکمیل یہ ہے کہ

پاکستان کے مسلمانوں کو امریکہ، برطانیہ اور فرانس کی فکری، تہذیبی اور سیاسی اولاد سے آزاد کرایا جائے

مجلس احرار اسلام رحیم یار خان احرار کے زیر اہتمام بطلِ حریت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی یاد میں ایک پُر وقار تقریب ضلعی دفتر احرار میں منعقد ہوئی۔ حافظ محمد اشرف ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام رحیم یار خان نے صدارت فرمائی۔ حافظ محمد طیب نے تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز کیا۔ دفتر احرار مقامی کارکنوں اور احباب شہر سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ احرار کارکن تنویر حسین کمبوہ نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کی انگریز سامراج کے خلاف مصائب و آلام سے معمور اور استقامت سے بھرپور تاریخ ساز جدوجہد پر روشنی ڈالی اور زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ جی نے اپنی جماعت مجلس احرار اسلام کے سٹیج سے ایثار و قربانی اور جرأت و بہادری کی جو شاندار تاریخ رقم کی ہے وہ آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ حضرت امیر شریعت نے انگریز کے خود کاشتہ پودے مرزائیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے بے پناہ جدوجہد کی جو الحمدللہ کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

جناب حافظ محمد اشرف صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ امیر شریعت برصغیر میں دینی انقلاب کے ذریعے حکومت الٰہیہ کے قیام کے داعی تھے۔ انہوں نے مسلمانوں میں دینی جذبہ و شعور بیدار کیا اور آزادی کی تحریک میں زبردست افرادی قوت پیدا کر کے انگریز سامراج کی عیسائی حکومت کا ٹاٹ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے لپیٹ دیا۔ شاہ جی اور اُن کے رفقاء نے انگریز کے خلاف کھل کر بغاوت کی اور احرار جاں نثاروں نے مفاہمت کی بجائے مزاحمت کا راستہ اختیار کیا۔ شاہ جی کا ایمان تھا کہ انگریز اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ جبکہ مرزائی اس کے ایجنٹ ہیں۔ ان کے خلاف جہاد عین اسلام ہے۔ حافظ محمد اشرف نے کہا کہ انگریز تو یہاں سے چلا گیا مگر اس کے تہذیبی، ثقافتی اور سیاسی فرزندوں نے پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ اور آج کے حکمران اور سیاست دان یہود و نصاریٰ کے نظام ریاست و حکومت جمہوریت کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ شاہ جی کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اُن کے مشن کو آگے بڑھایا جائے اور پاکستان کے مسلمانوں کو امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے فکری و تہذیبی فرزندوں کی غلامی سے آزاد کرایا جائے۔ تقریب سے دیگر کارکنوں نے بھی خطاب کیا۔

© rasailojaraid.com